



سوال

(305) إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اور قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک خاتون سے مسئلہ سنا کہ اگر کوئی فوت ہو جائے تو **إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** کہنا چاہئے، البتہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی نقصان ہو جائے تو **قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** پڑھنا چاہئے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صبر کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ **۱۵۵** الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ **۱۵۶** ... سورة البقرة

”اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں، جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: **إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** (یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔)“

اس آیت سے معلوم ہوا کہ کوئی فوت ہو گیا ہو یا کوئی دوسری مصیبت آئی ہو ہر حالت میں **إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** کہنا چاہئے۔ (قَالَوا) تو صرف یہ بتانے کے لیے ہے کہ وہ صبر کرنے والے (**إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ**) کہتے ہیں۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ افکار اسلامی

اسلامی آداب و اخلاق، صفحہ: 636



محدث فتویٰ